شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد، 1951

آرڈیننس VI بابت 1951 کے تحت شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد

(31 مئی، 1956 تک ترمیم شُدہ)

[26 جولائی، 1951]

مندرجات

1۔ مختصر عنوان

2۔ تشریح

3۔ فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات اور شہری دفاع کی خدمات کی تشکیل

4۔ اراکین اور افسران کی تقرری

5۔ اراکین کی برطرفی

6۔ اراکین کے افعال

7۔ خطرناک اشیا اور مواد رکھنا

8۔ آگ کا پتہ لگانے کے لیے احاطے کی رکھوالی

9۔ اچانک آگ لگنے کے واقعات سے نمٹنے کے لیے اقدامات

10۔ عمارات کی حفاظت

11۔ اہم بندرگاہوں اور ان کے گردو پیش کی آگ وغیرہ سے حفاظت

12۔ فیکٹریوں اور کانوں کی حفاظت

13۔ کمپنیوں کے ریکارڈ کی محفوظ جگہ پر منتقلی

14۔ مقامی اتھارٹیوں سے حفاظتی اقدامات کرنے کے مطالبے کا اختیار

15۔ واٹر سپلائی باقاعدہ رکھنا

16۔ پناہ گاہیں

17۔ فضائی حملوں کی پناہ گاہوں کو بلدیاتی محصول کاری سے مستثنیٰ کرنے کا اختیار

18۔ احاطے میں حفاظتی اقدامات

19۔ روشنیوں اور آوازوں کا کنٹرول

20 ۔ موٹر گاڑیوں کا کنٹرول

21۔ جائیداد کی طلبی

22۔ ذخیرہ کاری کی سہولیات سے متعلق اختیارات

متن

شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد، 1951

آرڈیننس VI بابت 1951 کے تحت شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد

(31 مئی، 1956 تک ترمیم شُدہ)

26 جولائی، 1951

نمبر C.D-50/511 - مرکزی حکومت شہری دفاع (خصوصی اختیارات) آرڈیننس، 1951 (VI بابت 1951) کے سیکشن 2 اور سیکشن 6 کے ذیلی سیکشن (2) اور (3) کے تحت دیے گئے اختیارات استعمال کرتے ہوئے فیڈریشن کے شہری دفاع کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل قواعد بخوشی وضع کرتی ہے۔

1۔ **مختصر عنوان** - یہ قواعد شہری دفاع (خصوصی اختیارات) قواعد، 1951 کہلائیں گے۔

2۔ **تشریح** - سوائے اس کے کہ موضوع یا سیاق وسباق میں اِس کے منافی کچھ درج ہو، ان قواعد میں اصطلاح "صوبائی حکومت" سے صوبائی چیف کمشنروں کے حوالے سے چیف کمشنر اور فیڈریشن کے دارالحکومت کے حوالے سے کراچی کا ایڈمنسٹریٹر مراد ہے۔

3۔ **فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات اور شہری دفاع کی خدمات کی تشکیل** - مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کسی بھی علاقے کے لیے فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یا شہری دفاع کی خدمات کے نام سے کوئی باڈی تشکیل دے سکتی ہے اور ایسے علاقے میں ایسی باڈی کی کمان کے لیے کسی شخص کی تقرری کر سکتی ہے جسے بعد ازاں اس متن میں کنٹرولر کہا گیا ہے۔

4۔ **اراکین اور افسران کی تقرری** - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی اتھارٹی فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یا شہری دفاع کی خدمات کے اراکین کے طور پر تندرست اور یوں خدمت کرنے کے لیے تیار اتنے اشخاص مقرر کر سکتی ہے جتنے اراکین کی یہ مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے تقرری کے لیے مجاز ہے اور کنٹرولر ایسے کسی رُکن کو خدمت میں کمان کے کسی بھی دفتر میں مقرر کر سکتا ہے۔

(2) فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یا شہری دفاع کی خدمات کا رُکن مقرر ہونے والے ہر شخص کو مجوّزہ شکل میں رُکنیت کا سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

5۔ **اراکین کی برطرفی** - کنٹرولر یا مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی دیگر اتھارٹی تحریری حکم کے ذریعے فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یا شہری دفاع کی خدمات کے کسی ایسے رُکن کو سرسری طور پر برطرف کر سکتی ہے جو کنٹرولر یا ایسی مجاز اتھارٹی کی رائے میں اپنے فرائض کی انجام دہی میں ناکام رہتا ہے یا اپنے فرائض کی انجام دہی میں غلط روی کا مرتکب ہوتا ہے یا بصورت دِیگر ان خدمات میں اس کی مسلسل حاضری غیر ضروری ہے۔

6۔ اراکین کے افعال ۔ (1) فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یاشہری دفاع کی خدمات کے اراکین شہری دفاع کے لیے اقدامات کی تکمیل کے حوالے سے شہری دفاع (خصوصی اختیارات) آرڈیننس، 1951 یااِن قواعد یافی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت اُنھیں سونپے گئے افعال انجام دیں گے۔

(2) کنٹرولر بذاتِ خود یا مرکزی حکومت یاصوبائی حکومت یا کنٹرولر کی جانب سے اس ضمن میں مجاز شخص فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات یا شہری دفاع کی خدمات کے کسی رُکن کو کسی بھی وقت تربیت یامذکورہ بالا افعال کی انجام دہی کے لیے طلب کر سکتا ہے ۔

(3) اگر فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات اور شہری دفاع کی خدمات کا کوئی رُکن ذیلی قاعدہ (2) کے تحت طلب کیے جانے پر مناسب جواز کے بغیر ایسا حکم ماننے یا فضائی حملوں میں احتیاطی تدابیر کی خدمات اور شہری دفاع کی خدمات کے رُکن کے طور پر اپنے فرائض کی انجام دہی میں یا کسی قانونی حکم یااُسے اس کی خدمات کی انجام دہی کے لیے دی گئی ہدایات پر عمل کرنے میں غفلت یاانکار کرتا ہے تو وہ کسی مجاز عدالت کی جانب سے جُرم ثابت ہونے پر چھ ماہ تک کی قید یاجرمانے یادونوں سزاؤں کامستوجب ہو گا۔

(4) اس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والا کوئی بھی شخص پانچ سو روپے تک کے جُرمانے کا مستوجب ہو گا۔

7۔ خطرناک اشیا اور مواد رکھنا ۔ (i) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت دھماکہ خیز یا آتش گیری نوعیت والی اشیا اور مواد کے حوالے سے حکم کے ذریعے ایسی احتیاطی تدابیر کے لیے درج ذیل ہدایات جاری کر سکتی ہے جو اُس حکومت کی رائے میں تحفّظِ عامہ کو یقینی بنانے کے لیے ضروری یامناسب ہوں یعنی ۔

(اے) حکم میں مخصوص کردہ احاطے میں یااحاطے پر ایسی اشیایامواد رکھنے سے ممانعت؛

(بی) کسی احاطے میں یااحاطے پر رکھی گئی ایسی اشیایامواد کی مقدار تجویز کرنا؛

(سی) ایسے احاطے جس میں یا جس پر ایسی اشیایامواد رکھا گیاہے، کے مالک یا قابض سے اس میں یااس پر موجود اشخاص یاجائیداد یااس کے قرب وجوار کے تحفّظ کے لیے حکم میں مخصوص کردہ اقدامات کرنے کامطالبہ؛

(ڈی) حکومت کی جانب سے ایسے حکم کے مقاصد کے لیے ضروری سمجھے جانے والے اتفاقی یا ذیلی معاملات بشمول بالخصوص حکم کی تعمیل کو یقینی بنانے کے نقطۂ نظر سے ایسے حکم سے متعلقہ احاطے میں داخلے اور جائزے کامطالبہ کر سکتی ہے۔

(2) مرکزی حکومت یاصوبائی حکومت، جو بھی صورت ہو، کی رائے میں اگر کوئی ایسا شخص جسے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اقدامات کرنے کاحکم دیاگیاہے، ایسے اقدامات کرنے میں ناکام رہاہے یا حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر ان کے مکمل ہونے کاامکان نہیں ہے تو حکومت حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کی جاسکنے والی کسی دیگر کارروائی کو متاثر کیے بغیر مذکورہ اقدامات کرواسکتی ہے یامکمل کراسکتی ہے اور اس کی لاگت کلکٹر ایسے احاطے کے مالک یا قابض سے مالیۂ اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کرے گا۔

(3) اِس قاعدے کی تعمیل میں جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

8۔ **آگ کا پتہ لگانے کے لیے احاطے کی رکھوالی** - (i) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے مندرجہ ذیل کے حوالے سے بندوبست کر سکتی ہے:-

(اے) کسی ایسے احاطے جس پر یہ حکم لاگو ہوتا ہے، کے قابض سے دشمنانہ حملے کے نتیجے میں ایسے احاطے میں لگنے والی آگ کا فوری سراغ لگانے اور مقابلے کو یقینی بنانے کے نقطۂ نظر سے حکم میں مخصوص کردہ انتظامات کرنے اور مکمل کرنے کا تقاضا کرنا؛

(بی) مختلف احاطوں کے قابضین کو اِن احاطوں کے لیے مشترکہ طور پر مذکورہ بالا انتظامات کرنے یا مکمل کرنے کا مطالبہ کرنے اور بالخصوص اُن سے مخصوص احاطوں میں باری باری ڈیوٹی دینے اور ان انتظامات کے تحت آگ کی روک تھام کے لیے اُنھیں سونپے گئے فرائض کی انجام دہی کا تقاضا کرنا؛

(سی) حکم میں مخصوص کردہ حالات میں مذکورہ بالا انتظامات کرنے یا مکمل کرنے کے لیے کسی اتھارٹی کو مجاز بنانا بشمول کسی ایسے احاطے جس پر یہ حکم لاگو ہوتا ہے، کے حوالے سے مشترکہ انتظامات کرنے اور اس اتھارٹی کی جانب سے ایسے انتظامات کی تکمیل پر متعلقہ قابضین سے ان کے اخراجات وصول کرنا۔

وضاحت - اس ذیلی قاعدے کی شق (بی) میں "آگ کی روک تھام کے فرائض" سے مراد اچانک آگ لگنے پر نظر رکھنا، آگ پر قابو پانے کے لیے فوری قابلِ عمل اقدامات کرنا اور ضروری مدد طلب کرنا ہے اور اس میں مذکورہ بالا فرائض کی انجام دہی کے لیے تیار رہنا بھی شامل ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی حکم اُس حکم کے ذریعے درکار کسی شخص کو اس حکم کی تعمیل کے مقصد سے ان مجوّزہ احاطہ جات میں رسائی کا مجاز بنائے گا جن پر یہ حکم لاگو ہوتا ہے، اس کے باوجود اُن احاطہ جات میں بصورتِ دیگر عوام کو داخلے کی اجازت نہیں ہو گی اور کوئی بھی شخص جو اس مقصد کے لیے کسی ایسے شخص کے ذریعے رسائی میں رکاوٹ ڈالتا ہے، اس حکم کی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والا متصور ہو گا۔

(3) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی پولیس افسر یا کوئی دیگر شخص؛ کسی بھی وقت کسی ایسے احاطے جس پر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی حکم لاگو ہوتا ہے، میں یہ دیکھنے کے مقصد سے داخل ہو سکتا ہے اور معائنہ کر سکتا ہے کہ آیا حکم کی تعمیل کی جا رہی ہے یا نہیں۔

(4) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

9۔ **اچانک آگ لگنے کے واقعات سے نمٹنے کے لیے اقدامات** - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت آگ کے پھیلاؤ کو روکنے یا اس کا سراغ لگانے کو آسان بنانے اور اسے بجھانے کے نقطۂ نظر سے بذریعہ حکم ایسے احاطے جس پر یہ حکم لاگو ہوتا ہے، کے مالک یا قابض سے حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر مخصوص کیے گئے اقدامات کرنے کا تقاضا کرنے کے لیے بندوبست کر سکتی ہے۔

(2) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی پولیس افسر یا دیگر شخص کسی بھی وقت کسی ایسے احاطے جس پر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی حکم لاگو ہوتا ہے، میں یہ دیکھنے کے مقصد سے داخل ہو سکتا ہے اور معائنہ کر سکتا ہے کہ آیا حکم کی تعمیل کی گئی ہے یا نہیں؛ اور ایسا افسر یا شخص حکم کی عدم تعمیل کی صورت میں حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کی جاسکنے والی دیگر کارروائیوں کو متاثر کیے بغیر ایسے اقدامات کر سکتا ہے اور ایسی طاقت کا استعمال کر سکتا ہے، جو حکم کو مؤثر بنانے کے لیے اُسے موزوں طور پر ضروری لگے۔

(3) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں اگر کوئی ایسا شخص جسے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اقدامات کرنے کا حکم دیا گیا ہے، حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر ایسے اقدامات کرنے میں ناکام رہتا ہے یا ان کے مکمل ہونے کا امکان نہیں ہے تو حکومت حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کی جاسکنے والی کسی دیگر کارروائی کو متاثر کیے بغیر مذکورہ اقدامات کروا سکتی ہے یا مکمل کروا سکتی ہے اور اس کی لاگت کلکٹر ایسے احاطے کے مالک یا قابض سے مالیۂ اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کرے گا۔

(4) اچانک آگ لگنے کی صورت میں مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی شخص ایسے اقدامات کروا سکتا ہے اور ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو آگ کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ضروری لگیں اور اس طرح کیے جاسکنے والے اقدامات میں کسی بھی اراضی یا دیگر جائیداد میں داخل ہونا اور ایسی اراضی یا جائیداد میں یا پر سے کوئی چیز تلف کرنا یا ہٹانا بھی شامل ہے۔

(5) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

10۔ **عمارات کی حفاظت** - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت، حکم میں مخصوص کردہ کسی علاقے کے حوالے سے، بذریعہ حکم اس بات کو یقینی بنانے کا بندوبست کر سکتی ہے کہ، حکم میں استثنائی صورتوں کے علاوہ مخصوص کردہ دفعہ کے تحت، اُس حکومت کی اجازت اور اُس حکومت کے تقاضے کے مطابق مواد اور تعمیر کی طے کردہ خاکہ بندی کے علاوہ کسی عمارت یا ایسی عمارت کے حکم میں مخصوص کردہ کسی زُمرے، جو اُس حکومت کی رائے میں عمارت کو مزید محفوظ بنانے یا اسے استعمال کرنے والے یا اس میں جانے والے شخص کی حفاظت کا مزید بندوبست کرنے کا تقاضا کرتا ہے، تعمیر، میں توسیع نہیں کی جائے گی یا ساختی طور پر تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

(2) اس قاعدے کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والے کسی شخص کو تین سال تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

11۔ **اہم بندرگاہوں اور ان کے گردونواح کی آگ سے حفاظت وغیرہ** - مرکزی حکومت کسی بڑی بندرگاہ اور ایسی بندرگاہ سے ملحقہ یا اس کے قرب وجوار کے کسی شہر، قصبے یا دیگر جگہ کے آگ، دھماکے یا کسی دیگر آفت کے خلاف تحفّظ کو یقینی بنانے کے نقطۂ نظر سے ایسی بندرگاہ کی بندرگاہ اتھارٹی یا ایسے شہر، قصبے یا جگہ پر دائرۂ اختیار رکھنے والی کسی مقامی اتھارٹی کی جانب سے یا ایسی بندرگاہ استعمال کرنے والے کسی شخص، ایسی بندرگاہ، شہر، قصبے یا جگہ میں موجود کسی احاطے کے مالکان یا قابضین کو بذریعہ حکم یا نوٹیفائی کرنے کے ذریعے احتیاطی تدابیر (بشمول

بندر گاہ اور مقامی اتھارٹی کی آگ بجھانے اور پانی کی فراہمی اور حفاظتی خدمات کے لیے باہمی انتظامات) کرنے کا بندوبست کر سکتی ہے اور اس پر
-:

(اے) یہ ایسی بندر گاہ اتھارٹی، مقامی اتھارٹیوں اور تمام متعلقہ اشخاص بشمول سرکاری ملازمین، پاکستان کی مسلح افواج کے اراکین اور ایسی بندر گاہ اتھارٹی اور مقامی اتھارٹیوں کے ملازمین کا فرض ہو گا کہ وہ اس حکم کی تعمیل کریں اور اس کے مطابق عمل کریں؛

(بی) بندر گاہ اتھارٹی یا مقامی اتھارٹیوں کے فنڈز ایسی تعمیل کے ضمنی واجبات اور اخراجات کی ادائیگی کے لیے قابلِ استعمال ہوں گے؛

(سی) ایسی تعمیل کو بندر گاہ اتھارٹی یا مقامی اتھارٹیوں کے تمام دیگر فرائض اور ذمہ داریوں پر ترجیح دی جائے گی۔

(2) کسی بڑی بندر گاہ یا ایسی بندر گاہ سے ملحقہ یا اس کے قرب وجوار کے کسی شہر، قصبے یا دیگر جگہ میں آگ لگنے، دھماکہ ہونے یا دیگر آفت آنے پر اسے مرکزی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مقرر کردہ اتھارٹی کے بندوبست پر رکھا جائے گا جیسا کہ:-

(اے) ایسی بندر گاہ کی بندر گاہ اتھارٹی اور ایسے کسی شہر، قصبے یا جگہ میں دائرۂ اختیار رکھنے والی مقامی اتھارٹی کی آگ بجھانے، پانی فراہم کرنے اور محافظتی خدمات سمیت ایسی خدمات کی انجام دہی کے لیے ملازمت پر رکھے گئے اشخاص؛

(بی) اس حوالے سے مقرر کردہ اتھارٹی کے مطالبے پر کسی بندر گاہ، شہر، قصبے یا جگہ میں کسی احاطے کے مالک یا قابض کی جانب سے باقاعدہ رکھے جانے والے آگ بجھانے والے ملازمین اور آلات ،اور مؤخر الذکر ایسی اتھارٹی، مقامی اتھارٹیاں، مالک یا قابض اور ملازم مذکورہ اتھارٹی کی جانب سے دیے گئے کسی حکم کی تعمیل کریں گے۔

(3) اس قاعدے کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی یا اس کے تحت جاری کردہ یا دیے گئے کسی حکم کی تعمیل یا اس کے مطابق عمل کرنے میں ناکام رہنے والے کسی شخص کو تین سال تک کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(4) اس قاعدے یا اس کے تحت جاری کردہ یا دیے گئے کسی حکم میں کچھ بھی کسی مقامی اتھارٹی کو فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے ذریعے اُس پر عائد کردہ فرض کی انجام دہی یا کسی بندر گاہ، شہر، قصبے یا مذکورہ بالا جگہ میں آگ لگنے کی صورت میں آگ بجھانے اور زندگی اور جائیداد کا تحفّظ کرنے کو متاثر نہیں کرے گا۔

12۔ **فیکٹریوں اور کانوں کی حفاظت** - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کسی کان کے مالک، منیجر یا ایجنٹ یا کسی فیکٹری کے قابض یا منیجر سے حکم کے ذریعے مندرجہ ذیل کا تقاضا کر سکتی ہے:-

(اے) حادثاتی طور پر یا بصورتِ دیگر اچانک آگ لگنے کی صورت میں کان یا فیکٹری کی باضابطہ کارگزاری اور اس میں اور اس کے قرب وجوار میں موجود اشخاص اور جائیداد کے تحفّظ کو یقینی بنانے کے لیے اُس کی جانب سے کیے گئے یا کیے جا رہے یا کیے جانے کے لیے مجوّزہ اقدامات کو بیان کرنے والی تحریری رپورٹ حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر تیار کرنا؛

(بی) حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر مذکورہ بالا مقاصد کے لیے مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں ضروری طور پر کیے جانے والے اقدامات کے حوالے سے مخصوص کردہ اقدامات کرنا۔

(2) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کسی کان یا فیکٹری یا کانوں یا فیکٹریوں کے کسی درجے میں ملازمت پر رکھے گئے یا سے تعلق رکھنے والے یا اس کے تین میل کے علاقے کے اندر رہائش پذیر اشخاص یا طبقۂ اشخاص یا کسی مقامی اتھارٹی جس کے دائرۂ اختیار میں کوئی کان یا فیکٹری موجود ہے، سے حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں حادثاتی طور پر یا بصورتِ دیگر اچانک آگ لگنے کی صورت میں کسی کان یا فیکٹری یا کانوں یا فیکٹریوں کے کسی درجے کی باضابطہ کارگزاری اور اس کے اندر اور اس کے قرب وجوار میں موجود اشخاص اور جائیداد کے تحفّظ کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کا مطالبہ کرسکتی ہے۔

(3) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی شخص کسی بھی وقت:

(اے) کسی کان یا فیکٹری میں حادثاتی طور پر یا بصورتِ دیگر اچانک آگ لگنے کی صورت میں کسی کان یا فیکٹری کی باضابطہ کارگزاری اور اس کے اندر یا اس کے قرب وجوار میں موجود اشخاص یا جائیداد کے تحفّظ کے لیے کیے گئے یا کیے جانے والے اقدامات کی تحقیق کے مقصد سے داخل ہوسکتا ہے اور معائنہ کرسکتا ہے؛ یا

(بی) ایسے شخص یا اتھارٹی جس سے ذیلی قاعدہ (1) یا ذیلی قاعدہ (2) کے تحت جاری کردہ حکم متعلق ہے، کی زیرِ ملکیت یا زیرِ قبضہ کسی احاطے میں یہ دیکھنے کے مقصد سے کہ آیا حکم کی تعمیل کی گئی ہے یا نہیں، داخل ہوسکتا ہے اور معائنہ کرسکتا ہے۔

(4) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں اگر کوئی شخص یا اتھارٹی جسے ذیلی قاعدہ (1) یا ذیلی قاعدہ (2) کے تحت اقدامات کرنے کا حکم دیا گیا ہے، حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر ایسے اقدامات کرنے میں ناکام رہتی ہے یا ایسے اقدامات کے مکمل ہونے کا امکان نہیں ہے تو مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کی جانے والی کسی دیگر کارروائی کو متاثر کیے بغیر مذکورہ اقدامات کرواسکتی ہے یا مکمل کرواسکتی ہے اور کلکٹر اس کی لاگت ایسے شخص یا ایسے شخص کے کسی کان کے منیجر یا ایجنٹ ہونے یا کسی فیکٹری کے منیجر ہونے کی صورت میں کان کے مالک یا فیکٹری کے قابض، جو بھی صورت ہو، یا اتھارٹی سے مالیۂ اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کرے گا۔

(5) اس قاعدے کے مقاصد کے لیے:-

(i) "کان" سے مراد مائنز ایکٹ، 1923 کے تحت کوئی کان ہے۔

(ii) "فیکٹری" سے مراد فیکٹریز ایکٹ، 1934 کی عمل داری کے تحت کوئی فیکٹری ہے اور اس میں مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں سماجی زندگی کے لیے ضروری خدمات یا رسد بحال رکھنے کے لیے استعمال ہونے والا کوئی دیگر احاطہ بھی شامل ہے۔

(6) اس قاعدے کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو تین سال تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

13۔ **کمپنیوں کے ریکارڈ کی محفوظ جگہ پر منتقلی** - اگر مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت شہری دفاع کے مفادات کے لیے ایسا کرنا ضروری سمجھے تو یہ نوٹیفائی کردہ حکم کے ذریعے اس حکم میں مخصوص کیے گئے کسی مقامی علاقے پر اطلاق کے لیے اس قاعدے کی دفعات کی وضاحت کر سکتی ہے اور ایسا ہونے پر حکم کے نافذ العمل رہنے تک کمپنیز ایکٹ، 1913 (VII بابت 1913) میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود درج ذیل امور قانونی ہوں گے۔

(اے) کمپنیوں کی رجسٹریشن سے متعلقہ کوئی یا تمام دستاویزات اس علاقے جس میں کوئی رجسٹریشن کا دفتر واقع ہے، سے منتقل کرنا، اُنھیں حفاظت کے لیے مناسب سمجھی جانے والی جگہ پر رکھنا اور ان کا معائنہ معطل کرنا اور کسی سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل یا اُس کا مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 248 کے ذیلی سیکشن (5) کے تحت اقتباس لینا؛

(بی) کسی ایسی کمپنی جس کا رجسٹرڈ دفتر اس علاقے میں واقع ہے، کے رجسٹرڈ دفتر سے اس کے اکاؤنٹ کی تمام یا کوئی کتابیں اور دیگر دستاویزات منتقل کرنا اور انھیں کسی ایسی محفوظ جگہ پر رکھنا جسے کمپنی کے ڈائریکٹر مناسب سمجھیں:

تاہم، کوئی قاعدے کے تحت اپنی کوئی بھی دستاویز منتقل کرنے والی کوئی کمپنی ایسی منتقلی سے قبل یا اس کے بعد جتنی جلدی قابلِ عمل ہو، اپنے اراکین کو رجسٹر کی ایسی منتقلی کا نوٹس دے گی۔

14۔ **مقامی اتھارٹیوں سے حفاظتی اقدامات کرنے کے مطالبے کا اختیار** - (1) اِس قاعدے میں "متعلقہ حکومت" سے مراد کنٹونمنٹ اتھارٹیوں اور بڑی بندرگاہوں کی بندرگاہ اتھارٹیوں کے حوالے سے مرکزی حکومت اور دیگر مقامی اتھارٹیوں کے حوالے سے صوبائی حکومت ہے۔

(2) اِس قاعدے کی دفعات اور ان کے تحت جاری کردہ کوئی حکم مقامی اتھارٹی کے اختیارات، فرائض یا ذمے داریوں کی وضاحت کرنے والے کسی قانون یا دستاویز میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود مؤثر ہوگا۔

(3) متعلقہ حکومت کسی مقامی اتھارٹی کو حکم کے ذریعے اُس حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر حکومت کی رائے میں ایسی اتھارٹی کے زیرِ کنٹرول یا دائرۂ اختیار آنے والے اشخاص اور جائیداد کے ضرر یا نقصان سے تحفّظ کے لیے یا اتھارٹی کی اہم خدمات کی بحالی یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کے طور پر مخصوص کردہ اقدامات کرنے کا حکم دے سکتی ہے؛ اور ایسا حکم جاری ہونے پر:-

(اے) اس کی تعمیل کرنا مقامی اتھارٹی کا فرض ہوگا؛

(بی) مقامی اتھارٹی کے فنڈز اس کی تعمیل کے ضمنی واجبات اور اخراجات کی ادائیگی کے لیے قابلِ استعمال ہوں گے؛ اور

(سی) اس کی تعمیل کو مقامی اتھارٹی کے تمام دیگر فرائض اور ذمہ داریوں پر ترجیح دی جائے گی۔

(4) اگر متعلقہ حکومت کی رائے میں کوئی مقامی اتھارٹی جسے ذیلی قاعدہ (3) کے تحت کوئی اقدامات کرنے کا حکم دیا گیا ہے، حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر ایسے اقدامات کرنے میں ناکام رہتی ہے یا ایسے اقدامات کے مکمل ہونے کا امکان نہیں ہے تو متعلقہ حکومت حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کی جاسکنے والی دیگر کارروائیوں کو متاثر کیے بغیر کسی شخص کو مذکورہ اقدامات کرنے یا مکمل کرنے کا مجاز بنا سکتی ہے؛ اور اس حوالے سے مجاز کوئی شخص مذکورہ اقدامات مکمل کرنے کے مقصد سے مقامی اتھارٹی یا اس کے افسران کے کوئی یا تمام اختیارات استعمال کر سکتا

ہے، مقامی اتھارٹی کے افسران یا ملازمین کو اس کی جانب سے مناسب سمجھی جانے والی ہدایات جاری کر سکتا ہے اور کسی بیرونی ایجنسی کو کام پر رکھ سکتا ہے۔ اور اس کی جانب سے برداشت کیے گئے تمام چارجز اور اخراجات مقامی اتھارٹی کے فنڈز سے ادا کیے جائیں گے اور اس حد تک حکومت کی آمدنیوں میں سے اُن کی ادائیگی کی جائے گی جس کی ہدایت متعلقہ حکومت کرے۔

(5) اگر متعلقہ حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی شخص ایسا کرنا ضروری یا مناسب سمجھے تو:-

(اے) بذریعہ حکم مقامی اتھارٹی یا اس کے کسی افسر یا ملازم کو حکم میں مخصوص کردہ ایسا اقدام جو اُس کی رائے میں شہری دفاع کے مقصد یا مقامی اتھارٹی کے زیرِ کنٹرول یا دائرۂ اختیار میں آنے والے اشخاص اور جائیداد کے تحفّظ کے لیے ضروری ہو، کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے؛

(بی) مقامی اتھارٹی کی زیرِ ملکیت یا زیرِ قبضہ کسی جائیداد کو مذکورہ بالا مقصد کے لیے اپنی جانب سے مناسب سمجھے جانے والے طریقِ کار کے مطابق زیرِ قبضہ لے سکتا ہے اور استعمال کر سکتا ہے یا استعمال کروا سکتا ہے؛

اور اس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی فوری تعمیل مقامی اتھارٹی اور اس کے افسران اور ملازمین کا فرض ہوگا اور مقامی اتھارٹی کے فنڈ ایسی تعمیل کے ضمنی واجبات اور اخراجات کی ادائیگی کے لیے قابلِ استعمال ہوں گے۔

(6) متعلقہ حکومت اپنی جانب سے ایسا کرنا ضروری یا مناسب سمجھنے پر حکم کے ذریعے کسی شخص کو مقامی اتھارٹی کا اختیار ذمے لینے اور مقامی اتھارٹی کی حکم میں مخصوص کردہ خدمات کا وقتاً فوقتاً حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق انتظام کرنے کے لیے مجاز بنا سکتی ہے اور اس طرح مجاز کوئی شخص مذکورہ خدمات کے انتظام کے مقاصد سے مقامی اتھارٹی یا مقامی اتھارٹی کی کسی کمیٹی یا افسر کے تمام اختیارات یا کوئی اختیار استعمال کر سکتا ہے اور مقامی اتھارٹی کے افسران یا ملازمین کو اس کی جانب سے مناسب سمجھی جانی والی ہدایات جاری کر سکتا ہے اور کسی بیرونی ایجنسی کو کام پر رکھ سکتا ہے اور اس کی جانب سے برداشت کیے گئے تمام چارجز اور اخراجات مقامی اتھارٹی کے فنڈز سے ادا کیے جائیں گے اور اس حد تک حکومت کی آمدنیوں میں سے اُن کی ادائیگی کی جائے گی جس کی ہدایت متعلقہ حکومت کرے۔

(7) اگر متعلقہ حکومت کی رائے میں مقامی اتھارٹی کو ذیلی قاعدہ (30) کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی تعمیل میں ناکام رہنے یا تاخیر کرنے یا اتھارٹی کی اہم خدمات کی باضابطہ بحالی کو یقینی بنانے کے لیے ایسا کرنا ضروری یا مناسب ہو تو متعلقہ حکومت بذریعہ حکم اس حکم میں مخصوص کردہ مدت کے لیے مقامی اتھارٹی کو تحلیل کر سکتی ہے۔

(8) ذیلی قاعدہ (7) کے تحت تحلیل کا حکم دیے جانے پر:-

(اے) مقامی اتھارٹی کے تمام اراکین تحلیل کی تاریخ سے بطور اراکین عہدہ چھوڑ دیں گے؛

(بی) کسی مقامی اتھارٹی کے ذریعے یا اس کی جانب سے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے یا تحت استعمال کیے جاسکنے والے تمام اختیارات اور انجام دی جاسکنے والی تمام ذمہ داریاں تحلیل کی مدت کے دوران متعلقہ حکومت کی جانب سے ہدایت کردہ شخص یا اشخاص کی جانب سے استعمال کیے جائیں گے یا انجام دی جائیں گی؛

(سی) مقامی اتھارٹی کے سپرد تمام جائیداد تحلیل کی مدت کے دوران متعلقہ حکومت کے سپرد ہوگی۔

(9) متعلقہ حکومت ذیلی قاعدہ (7) کے تحت حکم میں مخصوص کردہ تحلیل کی مدت کے اختتام پر:-

(اے) ایسے مزید عرصے کے لیے اس مدت میں توسیع کر سکتی جسے وہ ضروری سمجھے؛

(بی) حکم جاری کر سکتی ہے کہ اتھارٹی کی تشکیل سے متعلق کسی عمومی قانون کے ذریعے یا تحت فراہم کردہ طریقِ کار کے مطابق مقامی اتھارٹی کی تشکیلِ نو کی جائے اور اس صورت میں ذیلی قاعدہ (8) کی شق (اے) کے تحت عہدے چھوڑنے والے اشخاص انتخابات، تقرری یا نامزدگی کے لیے نااہل متصور نہیں ہوں گے؛ یا

(سی) بذریعہ حکم ہدایت کر سکتی ہے کہ ذیلی قاعدہ (8) کی شق (اے) کے تحت عہدہ چھوڑنے والے اشخاص کے ذریعے مقامی اتھارٹی کی تشکیلِ نو کی جائے گی اور یہ کارگزاری کا آغاز ایسے کرے گی جیسے یہ تحلیل ہی نہیں کی گئی تھی۔

تاہم متعلقہ حکومت تحلیل کی مدت خواہ ذیلی قاعدہ (7) کے تحت مخصوص کردہ ہو یا اِس ذیلی قاعدے کے تحت توسیع کردہ ہو، کے اختتام سے قبل کسی بھی وقت اِس ذیلی قاعدے کی شق (بی) یا شق (سی) کے تحت کوئی اقدام کر سکتی ہے۔

15۔ **واٹر سپلائی باقاعدہ رکھنا** - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت بذریعہ حکم پینے کے مقاصد کے لیے استعمال کیے جانے کے قابل واٹر سپلائی کے کسی بھی ذریعے کے آجر یا اس کا کنٹرول رکھنے والے شخص سے مندرجہ ذیل کا مطالبہ کر سکتی ہے:-

(اے) اسے حکم میں مخصوص کردہ طریقِ کار کے مطابق اچھی حالت میں رکھنے، وقتاً فوقتاً گاد اور گلی سڑی نباتات سے صاف رکھنا اور آلودگی سے محفوظ کرنا؛

(بی) اسے عوام یا حکم میں مخصوص کردہ عوام کے کسی طبقے کے استعمال کے لیے تمام معقول اوقات میں دستیاب رکھنا۔

(2) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت، جو بھی صورت ہو، کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی شخص کسی بھی وقت واٹر سپلائی کے کسی بھی ایسے ذریعے جس کے حوالے سے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی حکم جاری کیا گیا ہے، کا یہ دیکھنے کے مقصد سے معائنہ کر سکتا ہے کہ آیا حکم کی تعمیل کی گئی ہے یا کی جا رہی ہے۔

(3) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو ایک ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

16 - **پناہ گاہیں** - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کسی احاطے کے حوالے سے اس میں یا اس پر رہنے والے یا ملازمت پر رکھے گئے اشخاص کو تحفّظ کی فراہمی ضروری یا مناسب سمجھنے پر اس مقصد کے لیے بذریعہ حکم احاطے کے مالک سے اس میں یا اس پر ایسی پناہ گاہیں ایسی مدت کے اندر اور ایسی خاکہ بندی، مواد اور بناوٹ جیسی شرائط کے مطابق تعمیر کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے جو کہ حکم میں مجوّزہ ہو۔

(2) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت جو بھی صورت ہو، کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی پولیس افسر یا شخص کسی بھی وقت کسی ایسے احاطے جس پر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی حکم لاگو ہوتا ہے، میں یہ دیکھنے کے مقصد سے کہ آیا حکم کی تعمیل کی گئی ہے یا نہیں، داخل ہو سکتا ہے اور معائنہ کر سکتا ہے۔

(3) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت، جو بھی صورت ہو، کی رائے میں اگر کوئی ایسا شخص جسے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت ہوائی حملے کی کسی پناہ گاہ کی تعمیر کا حکم دیا گیا ہے، حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اندر ایسا کرنے میں ناکام رہتا ہے یا اس کی تعمیر مکمل ہونے کا امکان نہیں ہے تو حکومت پناہ گاہ کی تعمیر کرا سکتی ہے اور اس کی لاگت کلکٹر ایسے احاطے کے مالک سے مالیۂ اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کرے گا۔

(4) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

17۔ **فضائی حملوں کی پناہ گاہوں کو بلدیاتی محصول کاری سے مستثنیٰ کرنے کا اختیار** - (1) اس قاعدے میں "متعلقہ حکومت" سے کنٹونمنٹ کے علاقے کے حوالے سے مرکزی حکومت اور کسی دیگر علاقے کے حوالے سے صوبائی حکومت ہے۔

(2) متعلقہ حکومت بذریعہ حکم ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ ایسی سائٹ یا احاطے کو جس میں کوئی پناہ گاہ موجود ہے یا تعمیر کی گئی ہے، کو متعلقہ حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مقرر کردہ افسر سے مصدقہ ہونے پر کسی ایسے ٹیکس یا مقامی محصول یا مقامی اتھارٹی کی جانب سے عائد کردہ کسی ٹیکس یا مقامی محصول میں ایسے اضافے سے مستثنیٰ کر دیا جائے گا جس کی کوئی سائٹ یا احاطہ پناہ گاہ تعمیر نہ کیے جانے پر مستوجب تھا۔

18۔ **احاطے میں حفاظتی اقدامات** - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت حکم میں مخصوص کردہ احاطے کے حوالے سے بذریعہ حکم:-

(اے) اُس احاطے کے مالک یا قابض سے حکم میں مخصوص کردہ اقدامات کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے؛ یا

(بی) کسی شخص کو شہری دفاع کے مقاصد سے اُس احاطے میں یا اس کے قرب وجوار میں رہنے والے اشخاص کو لاحق خطرات کم کرنے کے لیے حکومت کی رائے میں ضروری اقدامات کے طور پر مخصوص کردہ اقدامات کرنے کا مجاز بنا سکتی ہے۔

(2) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو ایک ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

19۔ **روشنیوں اور آوازوں کا کنٹرول** - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت بذریعہ حکم مندرجہ ذیل کا بندوبست کر سکتی ہے :-

(اے) کسی مخصوص قسم کی روشنی کے استعمال کی ممانعت یا انضباط ؛

(بی) یہ یقینی بنانا کہ لائٹنگ کے آلات خواہ فی الوقت بند ہیں، کسی مخصوص درجے کی گاڑیوں کے ساتھ منسلک نہیں ہیں ؛

(سی) مخصوص حالات میں مخصوص احاطوں یا جگہوں کی حالت کی نشان دہی اور مخصوص گاڑیوں اور بحری جہازوں کی موجودگی کی اطلاع مخصوص کردہ روشنیوں کے ذریعے دینے اور ایسی روشنیوں کی نمائش کے مقصد سے استعمال ہونے والے آلات کی بناوٹ، تنصیب یا استعمال کا طریق کار تجویز کرنے کو یقینی بنانا ؛

(ڈی) سڑکوں یا سڑکوں پر موجود گاڑیوں کی لائٹنگ سے متعلق اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی کسی دفعہ کی تعمیل کے نتیجے میں خطرات سے بچنے کے لیے کسی خاص درجے کی ٹریفک کے لیے ضروری لگنے والی سڑکوں کا استعمال ممنوعہ قرار دینا یا منضبط کرنا؛

(ای) دھویں ، شعلے ، چنگاریاں یا چمک کے اخراج یا شور پیدا کرنے والی یا اس پر مشتمل مخصوص سرگرمیوں کی ممانعت یا انضباط۔

(2) ذیلی قاعدہ(i) کے تحت کسی مخصوص علاقے یا احاطے پر لاگو کرنے کے لیے کوئی حکم جاری کیا جاسکتا ہے جو ایسے علاقے کے مختلف حصوں یا ایسے احاطوں یا جگہوں کے مختلف درجوں اور ان میں موجود گاڑیوں یا بحری جہازوں کو(مطلق یا مشروط)طور پر ایسے حکم کی کسی بھی دفعہ کے نفاذ سے مستثنٰی کرنے کے لیے دفعہ وضع کر سکتا ہے اور ایسے حکم میں حکم جاری کرنے والی اتھارٹی کی جانب سے حکم کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری یا مناسب سمجھی جانے والی ضمنی یا ذیلی دفعات بھی شامل ہو سکتی ہیں۔

(3) اگر ذیلی قاعدہ(i) کے تحت جاری کردہ حکم کی کسی ایسی روشنی ، احاطے ، جگہ ، گاڑی ، بحری جہاز کے آلات ، سڑک یا سرگرمی جس پر حکم لاگو ہوتا ہے ، کے حوالے سے یا اس سے متعلق خلاف ورزی کی گئی ہے تو حکم جاری کرنے والی اتھارٹی کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی پولیس افسر یا شخص ایسے اقدامات اور ایسی طاقت استعمال کر سکتا ہے جو اس کی رائے میں حکم کو مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہو اور اسے اس اختیار کے استعمال میں کسی اراضی یا جائیداد ، جو بھی ہو ، میں رسائی کا حق حاصل ہو گا۔

(4) اگر کسی احاطے ، جگہ ، گاڑی یا بحری جہاز کے حوالے سے اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کی گئی ہے تو ایسی خلاف ورزی ایسے احاطے یا جگہ کے قابض یا ایسی گاڑی کے انچارج شخص یا ایسے بحری جہاز کے ناخدا(کسی دیگر شخص کے خلاف کی جاسکنے والی کارروائی کو متاثر کیے بغیر) کی جانب سے اس قاعدے کی دفعہ کی خلاف ورزی متصور ہو گی:

تاہم کسی دوسرے شخص کی جانب سے کسی حکم کی خلاف ورزی کے حوالے سے کسی شخص کے خلاف اِس ذیلی قاعدے کی رُو سے کی گئی کارروائی کی صورت میں ملزم کے لیے یہ ثابت کرنا دفاع ہو گا کہ ایسی خلاف ورزی یا عدم تعمیل اس کے علم کے بغیر ہوئی اور یہ کہ اس نے حکم کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے اپنی بھرپور کوشش کی۔

(5) اس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

20۔ موٹر گاڑیوں کا کنٹرول (1) موٹر گاڑیوں یا موٹر گاڑیوں کی قسم کے لیے ، جب وہ چلائی نہ جا رہی ہوں تو مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت بذریعہ حکم انھیں غیر مجاز اشخاص کی جانب سے ناقابلِ استعمال بنانے کے لیے بندوبست کرنے کا تقاضا کر سکتی ہے اور ایسے کسی حکم میں اس طریقِ کار کے حوالے سے دفعات موجود ہو سکتی ہیں جس کے مطابق اِن گاڑیوں کو مذکورہ بالا انداز میں ناقابلِ استعمال بنایا جانا ہے۔

(2) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

21 ۔ جائیداد کی طلبی (1)اگر مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں شہری دفاع کو یقینی بنانے کے لیے ایسا کرنا ضروری یا مناسب ہو تو حکومت تحریری حکم کے ذریعے کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد طلب کر سکتی ہے اور ایسی طلبی سے متعلق ضروری یا مناسب لگنے والے مزید احکامات بھی جاری کر سکتی ہے:

تاہم ،اِس قاعدے کے تحت ذیل میں مخصوص کردہ جائیداد یا جائیداد کی کوئی قسم طلب نہیں کی جائے گی :-

(اے) مذہبی عبادت کے مقصد سے استعمال ہونے والی جائیداد؛

(بی) پاکستان میں موجود کوئی بحری جہاز یا پاکستان میں موجود کسی بحری جہاز پر موجود کوئی چیز۔

(سی) پاکستان میں رجسٹرڈ کوئی بحری جہاز یا ایسے بحری جہاز پر موجود کوئی چیز، چاہے ایسا بحری جہاز جہاں کہیں بھی ہو؛

(ڈی) پاکستان میں موجود کوئی ہوائی جہاز یا پاکستان میں موجود کسی ہوائی جہاز پر موجود یا اس کا حصہ بننے والی کوئی چیز۔

(ای) ہوائی جہاز ایکٹ، 1934 کے تحت رجسٹرڈ کوئی ہوائی جہاز یا ایسے ہوائی جہاز پر موجود یا اس کا حصہ بننے والی کوئی چیز چاہے ایسا ہوائی جہاز جہاں کہیں بھی ہو؛

(ایف) ہوائی جہاز کی تیاری، مرمت، دیکھ بھال یا چلانے کے لیے استعمال ہونے والی کوئی مشینری، مٹیریل یا چیز۔

(2) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کسی جائیداد کی طلبی پر اِسے مناسب لگنے والے طریقِ کار کے مطابق ایسی جائیداد کا استعمال یا بندوبست کر سکتی ہے اور اس کے مالک کو تعمیل یا مالک کا فوری پتہ نہ لگنے یا ملکیت متنازعہ ہونے کی صورت میں سرکاری گزٹ میں یہ بیان کرتے ہوئے نوٹس کی اشاعت کے ذریعے اسے حاصل کر سکتی ہے کہ مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت جو بھی صورت ہو، نے اِس قاعدے کی تعمیل میں اس جائیداد کی طلبی کا فیصلہ کیا ہے۔

(3) جہاں ذیلی قاعدہ (2) کے تحت حصول کے نوٹس کی جائیداد کے مالک کو تعمیل یا سرکاری گزٹ میں اشاعت کی گئی ہے، ایسی جائیداد نوٹس کی تعمیل یا اشاعت کے دن کے آغاز سے کسی رہن، گروی، حقِ دعوٰی، یا ان جیسے کسی دیگر بار سے آزاد حکومت کی ہو جائے گی اور اُس طلبی کا عرصہ ختم ہو جائے گا۔

(4) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے ذیلی قاعدہ (1) اور ذیلی قاعدہ (2) کی تعمیل میں کسی منقولہ جائیداد کی طلبی یا حصول پر اس کے مالک کو حکومت کی جانب سے طے کردہ زرِ تلافی ادا کیا جائے گا:

تاہم، طلبی سے فوری قبل کسی جائیداد کے قسطوں پر خرید کے معاہدے کی وجہ سے مالک کے بجائے کسی دیگر شخص کے قبضے میں ہونے پر ایسی طلبی یا حصول کے حوالے سے حکومت کی جانب سے قابلِ ادا کُل زرِ تلافی ایسے شخص اور مالک کے درمیان ایسے طریقِ کار کے مطابق تقسیم کیا جائے گا جس پر وہ متفق ہیں اور اتفاقِ رائے نہ ہونے کی صورت میں حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مقرر کردہ منصف ایسے طریقِ کار کے مطابق فیصلہ کرے گا جسے وہ منصفانہ سمجھے۔

(5) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت ذیلی قاعدہ (1) کے تحت جائیداد کی طلبی یا ذیلی قاعدہ (4) کے تحت قابلِ ادا زرِ تلافی کے تعین کے نقطۂ نظر سے بذریعہ حکم:-

(اے) کسی شخص سے اُس کے قبضے میں موجود جائیداد سے متعلق مخصوص معلومات کا حکم میں مخصوص کردہ اتھارٹی کو فراہم کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

(بی) جائیداد کے مالک، قابض یافی الوقت قابض شخص کو حکومت کی اجازت کے بغیر اسے فروخت نہ کرنے یا جائیداد کے عمارت ہونے کی صورت میں حکم میں مخصوص کردہ مدت کے اختتام تک اس کا ڈھانچہ تبدیل نہ کرنے کی ہدایت جاری کر سکتی ہے۔

(6) ان قواعد کے تحت بصورتِ دیگر دیے گئے اختیارات کو متاثر کیے بغیر مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے اس ضمن میں مجاز کوئی شخص کسی احاطے میں داخل ہو سکتا ہے اور ایسے احاطے اور اس میں یا اس پر موجود جائیداد کا اس مقصد کے تعین کہ آیا ان قواعد کے تحت ایسے احاطے یا جائیداد سے متعلق حکم دیا جانا چاہیے، اور اگر ایسا کرنا درکار ہو تو اس کا طریقِ کار کیا ہو گا یا اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی تعمیل یقینی بنانے کے نقطۂ نظر سے معائنہ کر سکتا ہے۔

(7) اِس قاعدے کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو تین سال تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

22۔ **ذخیرہ کاری کی سہولیات سے متعلق اختیارات** - (1) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کسی ویئرہاؤس یا کولڈ سٹوریج ڈپو کا انصرام کرنے والے کسی مالک یا شخص سے بذریعہ تحریری حکم ایسے ویئرہاؤس یا کولڈ سٹوریج ڈپو میں ذخیرہ کاری کی سہولیات کے لیے موجود مکمل جگہ یا اس کے کسی حصے کو حکومت کی صوابدید پر رکھنے اور ایسی جگہ یا سہولت کو حکم میں مخصوص کردہ کسی شے یا چیز کی ذخیرہ کاری کے لیے استعمال کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے اور ایسا حکم مذکورہ مالک یا شخص سے ہوائی جہازوں اور اشیا کے حوالے سے مجوّزہ سہولیات کی فراہمی اور مجوّزہ باقاعدہ خدمات شامل کرنے کا مطالبہ بھی کر سکتا ہے۔

(2) کسی ویئرہاؤس یا کولڈ سٹوریج ڈپو میں کسی جگہ یا سہولت کو ذیلی قاعدہ (1) کے تحت جاری کردہ حکم کی تعمیل میں مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت، جو بھی صورت ہو، کی صوابدید پر رکھنے کی صورت میں ایسے ویئرہاؤس یا کولڈ سٹوریج ڈپو کے مالک کو اس کے لیے حکومت کی جانب سے اس ضمن میں جاری کردہ حکم میں متعین کردہ شرحوں کے مطابق ادائیگی کی جائے گی۔

(3) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کسی جگہ یا سہولت کے حصول یا اس کے لیے قابلِ ادا زرِ تلافی کے تعین کے نقطۂ نظر سے بذریعہ حکم کسی شخص سے حکم میں مخصوص کردہ اتھارٹی کو اس حوالے سے اپنے قبضے میں مخصوص کردہ معلومات کی فراہمی کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

(4) اِس قاعدے کی تعمیل میں جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو چھ ماہ تک کی مدت کی قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔